28واں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 27 اپریل 2017

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

تحصیل پنڈ دادنخان کے علاقہ جات میں صاف پانی کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

1610: محترمہ راحیلہ انور: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئر نگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل پنڈ دادنخان کے بیشتر علاقوں میں پینے کا صاف پانی میسر نہ ہے ؟

(ب) کیا حکومت عوام کی مشکلات کے پیش نظر پینے کا صاف پانی اس تحصیل میں مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک ؟

(ج) مالی سال 15-2014 اور 16-2015 میں کتنے منصوبہ جات پینے کے صاف پانی سے متعلق اس تحصیل میں تشکیل دینے کیلئے کتنی رقم مختص کی ہے ان منصوبہ جات کی تفصیل فراہم کی جائے ؟

(تاریخ وصولی 20 جون 2016   تاریخ ترسیل 5 اگست 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئر نگ

(الف) درست نہ ہے۔ پنڈدادن خان کے زیادہ تر علاقہ جات میں واٹر سپلائی سکیمز موجود ہیں جبکہ کچھ علاقہ جات میں صاف پانی کی سہولت میسر نہ ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے

۱۔(یونین کونسل احمد آباد) گھروانہ، جاتو، موسیانہ، نصر اللہ پور، پنوار، قادر پور، سلوانہ ۲۔(یونین کونسل چک شادی) برج احمد خان، دیوان پور، کانیاں والا ۳۔(یونین کونسل دولت پور) کوٹ عمر، رکھ جلال پور ۴۔(یونین کونسل دھریالہ جالپ) اعظم پور، فتح پور، جاتی پور، کریم پور، ورنالی ۵۔(یونین کونسل گولپور) چنن پور، کوٹ کچا، پتھر ندی، رنگ پور ۶۔(یونین کونسل گجر) کلس، کھلچی، موہل عامر پور ۷۔(یونین کونسل ہرن پور) فتح آباد، پیرو والا ۸۔(یونین کونسل جلالپور شریف) لدوا ۹۔(یونین کونسل پنڈی سید پور) عبداللہ پور، ادمانہ، بھابھاں والا، کھیویں والا، پیراں والا، سگھر پور، شاکر پور، شیر پور، سیداں والا ۱۰۔(یونین کونسل ساؤوال) غریب وال۔

(ب) جی ہاں، تحصیل پنڈدادن خان کے جن دیہات میں صاف پانی کی سہولت میسر نہ ہے۔ ان دیہات میں گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق مرحلہ وار واٹر سپلائی کی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

(ج) سال 15-2014 میں درج ذیل واٹر سپلائی سکیمز ADP پروگرام کے تحت مکمل کی گئی ہیں۔

بحالی واٹر سپلائی سکیم دولت پور، تحصیل پنڈدادن خان، ضلع جہلم	12.566 ملین
بحالی واٹر سپلائی سکیم واڑہ پھپھرہ، تحصیل پنڈدادن خان، ضلع جہلم	6.219 ملین
بحالی واٹر سپلائی سکیم تھل، تحصیل پنڈدادن خان ضلع جہلم	6.880 ملین
بحالی واٹر سپلائی سکیم چک شادی، تحصیل پنڈدادن خان، ضلع جہلم	3.334 ملین

بحالی واٹر سپلائی سکیمز متاثرہ سیلاب 2014 — 22.805 ملین

واٹر سپلائی سکیم سوڈی گجر فیز I، تحصیل پنڈ دادن خان ضلع جہلم — 120.00 ملین

مالی سال 16-2015 میں درج ذیل واٹر سپلائی سکیمز کی منظوری دی گئی ہے۔

توسیع واٹر سپلائی سکیم کھیوڑہ، تحصیل پنڈ دادن خان، ضلع جہلم — 158.060 ملین

واٹر سپلائی سکیم سوڈی گجر، تحصیل پنڈ دادن خان، ضلع جہلم — 10.00 ملین

Authority to maintain and Regulate واٹر سپلائی سکیم نرومی ڈھن چشمہ، تحصیل پنڈ دادن خان، ضلع جہلم — 229.647 ملین

(تاریخ وصولی جواب 5 جنوری 2017)

تحصیل فورٹ عباس کے دیہات / بستیوں میں صاف پانی کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

1613: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل فورٹ عباس میں گزشتہ 3 سالوں میں صاف پانی کی فراہمی کے لیے حکومت نے کتنے منصوبہ جات تشکیل دیئے ہیں؟

(ب) تحصیل فورٹ عباس میں اس وقت کتنے فیصد لوگوں کو پینے کا صاف پانی مہیا کیا جا رہا ہے؟

(ج) وہ دیہات / بستیاں جن کا زیر زمین پانی انتہائی کڑوا اور زہریلا ہے کیا حکومت انہیں ترجیحی بنیادوں پر پینے کا صاف پانی فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 29 جون 2016 تاریخ ترسیل 29 ستمبر 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) تحصیل فورٹ عباس میں گزشتہ 3 سالوں میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے صاف پانی کی فراہمی کے لیے 7 منصوبہ جات مکمل کیے ہیں۔ (Annexure-A) کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جن سے لوگوں کو پینے کا صاف پانی فراہم کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ ایک منصوبہ واٹر سپلائی سکیم مروٹ پر کام جاری ہے۔

(ب) تحصیل فورٹ عباس کی کل آبادی 402115 نفوس پر مشتمل ہے جس میں سے 55% نفوس کو پینے کا صاف پانی مہیا کیا جا رہا ہے۔

(ج) جی ہاں۔ ارادہ رکھتی ہے۔ جن دیہات اور بستیوں میں زیرِ زمین پانی کڑوا ہے ان دیہاتوں میں میٹھے اور صاف پانی کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم دسمبر 2016)

ڈیرہ غازی خان:۔پی پی 243اور 244 میں واٹر فلٹریشن پلانٹ سے متعلقہ تفصیلات

1622: جناب احمد علی خان دریشک: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ڈی جی خان میں واٹر سپلائی سکیموں کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) حلقہ پی پی 243اور پی پی 244 ڈیرہ غازی خان میں کب، کتنے اور کن علاقوں میں واٹر فلٹر نصب کیے گئے ہیں؟

(ج) کتنے واٹر فلٹر پلانٹ چالو حالت میں اور کتنے بند ہیں پرانے فلٹر پلانٹ کی مرمت، دیکھ بھال اور چالو رکھنے کیلئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(د) ضلع ڈی جی خان میں صاف پینے کے پانی جاری سکیموں کے بارے میں تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 3 اگست 2016 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ضلع ڈیرہ غازی خان میں واٹر سپلائی سکیموں کی کل تعداد 321 ہے (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے تحت پی پی 243 اور پی پی 244 میں کوئی واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب نہیں کیا گیا۔

(ج) متعلقہ نہ ہے۔

(د) ضلع ڈیرہ غازی خان میں پینے کے صاف پانی کی چھ سکیموں پر کام جاری ہے۔ (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 30 نومبر 2016)

ٹیکسلا پی پی 7 میں واٹر سپلائی کی سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

1695: حاجی ملک عمر فاروق: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی 7 تحصیل ٹیکسلا میں 2012 تا 2016 واٹر سپلائی کی کل کتنی سکیمیں شروع کی گئیں اور ان کے لیے کتنے فنڈز جاری کیے گئے؟

(ب) مذکورہ سکیمیں کب شروع کی گئیں ان میں کون کون سی سکیمیں اپنے مقررہ وقت پر مکمل ہوئیں اور کون سی ابھی تک تکمیل کے مراحل میں ہیں ان کے مکمل نہ ہونے کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(ج) کیا حکومت مقررہ عرصہ کے دوران مکمل نہ ہونے والی سکیموں کے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کرنے کا ادارہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 24 نومبر 2016 تاریخ ترسیل 8 دسمبر 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)پی پی 7 تحصیل ٹیکسلا میں 2012 تا 2016 کے دوران کوئی نئی واٹر سپلائی سکیم شروع نہیں کی گئی اور نہ ہی کوئی فنڈز جاری کیے گئے۔

(ب) کوئی نہیں۔

(ج) کوئی نہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 02 فروری 2017)

پی پی 28 سرگودھا میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

1698: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پی پی 28 ضلع سرگودھا تحصیل بھیرہ میں سال 16-2015 میں کتنے چکوک، قصبوں اور آبادی کو واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت فراہم کی گئی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ یونین کونسل حضور پور کے تمام چکوک میں پانی پینے کے قابل نہ ہے جس کی وجہ سے ہیپاٹائٹس جیسی موذی امراض میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب مذکورہ یونین کونسل کے تمام چکوک کو پینے کا صاف پانی مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 24 نومبر 2016 تاریخ ترسیل 8 دسمبر 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) PP-28 تحصیل بھیرہ ضلع سرگودھا میں سال 16-2015 کے دوران کسی بھی قصبہ - چکوک یا آبادی کو واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت مہیا نہ کی گئی ہے۔

(ب) یونین کونسل حضور پور کے تمام چکوک کا پانی کڑوا ہونے کی وجہ سے پینے کے قابل نہ ہے۔

(ج) حکومت مرحلہ وار تمام چکوک کو پینے کا صاف پانی مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 فروری 2017)

لاہور بوٹینیکل پارک جلو سے متعلقہ تفصیلات

1699: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) لاہور بوٹینیکل پارک جلو کتنے رقبے پر مشتمل ہے ؟

(ب) لاہور بوٹینیکل پارک جلو میں کل کتنے پودے لگائے گئے اور ان پودوں کے لگانے پر حکومت نے کل کتنی رقم خرچ کی علیحدہ علیحدہ تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) اس پارک میں کتنے تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور تعلیمی قابلیت سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 24 نومبر 2016 تاریخ ترسیل 8 دسمبر 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) بوٹینیکل گارڈن جلو کا کل رقبہ 80 ایکڑ ہے۔

(ب) بوٹینیکل گارڈن جلو میں کل 4212 پودے لگائے گئے ہیں جس پر حکومت کا خرچ مبلغ -/Rs.18,123,400 ایک کروڑ اکاسی لاکھ تئیس ہزار چار صد روپے ہوا ہے۔

(ج) بوٹینیکل گارڈن جلو میں کل 155 ملازمین تعینات ہیں جنکی تفصیل بمعہ نام، عہدہ، گریڈ اور تعلیمی قابلیت ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 16 فروری 2017)</u>

لاہور:۔ چوبچہ پھاٹک تا مغل پورہ نہر پر انڈر پاس بنانے سے متعلقہ تفصیلات

1700: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور مغل پورہ پل نہر پر چوبچہ پھاٹک سے مغل پورہ تک انڈر پاس بنانے کا منصوبہ منظور ہو چکا ہے ؟

(ب) اس منصوبہ پر کتنی لاگت کا تخمینہ لگایا گیا ہے ؟

(ج) اگر منصوبہ کا ٹینڈر ہو چکا ہے تو اس پر کام کب شروع ہو گا ؟

(د) کیا حکومت ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ کی وجہ سے اس منصوبہ کو جلد از جلد شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں ؟

(تاریخ وصولی 24 نومبر 2016 تاریخ ترسیل 8 دسمبر 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے۔

(ب) اس منصوبہ پر 2ارب 65 کروڑ روپے کی لاگت آئے گی۔

(ج) منصوبہ کا ٹینڈر ہو چکا ہے اور اس منصوبہ پر کام 25 دسمبر 2016 سے شروع ہو چکا ہے۔

(د) اس منصوبہ پر کام شروع ہو چکا ہے اور منصوبہ پانچ ماہ کی مدت میں مکمل ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 7فروری 2017)

لاہور سمن آباد موڑ سے گلشن راوی روڈ پر پل کی تعمیر سے متاثرہ سڑک کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

1701: میاں محمد اسلم اقبال: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سمن آباد موڑ سے گلشن راوی لاہور جانے والی روڈ پر "اکبر اعظم شادی ہال" کے سامنے نالے پر پل کی نئی تعمیر کی گئی ہے یہ تعمیر کب کی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس پل کی تعمیر کے بعد اس سڑک کو نہیں بنایا گیا اور وہ سڑک انتہائی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ج) کیا حکومت اس پل پر سڑک کو صحیح حالت میں بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 24نومبر 2016 تاریخ ترسیل 14دسمبر 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) سمن آباد موڑ سے گلشن راوی لاہور جانے والی روڈ پر اکبر اعظم شادی ہال کے سامنے نالے پر پل کی تعمیر سال 2011 میں کی گئی۔

(ب) سال 2011 میں اس پل کی تعمیر کے ساتھ اس کی اپروچ روڈ کو بھی تعمیر کیا گیا تھا۔ بعدازاں سال 2014 میں محکمہ واسا کی سیوریج لائن پھٹ جانے کی وجہ سے یہ سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو گئی تھی۔

(ج) محکمہ واسا اس نالے اور پل کی توسیع کا ارادہ رکھتی ہے، سڑک کی تعمیر اور پل کی توسیع کا کام اور ینج لائن منصوبہ کی تکمیل کے بعد کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 25اپریل 2017)

لاہور:۔ سوڈیوال میں سرکاری اراضی کو واگزار کروانے سے متعلقہ تفصیلات

1704: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئر نگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یو سی-94 سوڈیوال ملتان روڈ لاہور میں پانی والی ٹینکی سرکاری اراضی میں بنی ہوئی ہے اس کی کل جگہ کتنی ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سرکاری اراضی کی مشرقی جانب جگہ متنازعہ ہے اور کچھ لوگوں نے یہ اراضی دھوکہ دہی سے اپنے نام کروائی ہے ؟

(ج) کیا حکومت اس سرکاری اراضی کو واگزار کرواکر اس کے ارد گرد چار دیواری کرنے اور بچوں کے لئے پارک بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کیا جائے ؟

(تاریخ وصولی 24 نومبر 2016 تاریخ ترسیل 14 دسمبر 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئر نگ

(الف) یہ درست ہے کہ پانی والی ٹینکی یو سی۔94 سوڈیوال ملتان روڈ لاہور سرکاری اراضی میں بنی ہوئی ہے جس کا رقبہ 2 کنال 7 مرلہ پر مشتمل ہے۔

(ب) یہ غلط ہے کہ کسی شخص نے دھوکہ دہی سے سرکاری اراضی اپنے نام نہ کروائی ہے۔ بلکہ سرپلس جگہ پر محکمہ نے 1990 میں تقریباً 4.5 مرلے سائز کے 6 پلاٹ بنائے گئے تھے۔ جس کا رقبہ 1 کنال اور 5 مرلے پر مشتمل ہے جس کی الاٹمنٹ اس وقت کے وزیر اعلیٰ صاحب نے مستحق لوگوں کو کی تھی۔

(ج) ماسٹر پلان کے مطابق کل رقبہ 3 کنال 12 مرلے تھا جس میں سے تقریباً 4.5 مرلے کے 6 پلاٹس بنائے گئے جیسا کہ جزو (ب) میں بیان کیا گیا ہے اب بقایا رقبہ 2 کنال 7 مرلے جو واسا کے زیر اہتمام ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2017)</u>

ملتان:۔ واٹر سپلائی اور سیوریج کی سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

1710: محترمہ فرزانہ بٹ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئر نگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع ملتان میں یکم جون 2013 سے آج تک واٹر سپلائی سیوریج کے کون کون سے منصوبہ جات کی منظوری دی گئی ، علیحدہ علیحدہ سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں ؟

(ب)ان منصوبوں میں کتنے منصوبے ایسے ہیں جو بروقت مکمل ہو چکے ہیں اور کتنے ایسے منصوبے ہیں جو نامکمل ہیں؟

(ج)ان منصوبوں کی مدت تکمیل کیا تھی اور منصوبے بروقت مکمل نہ ہونے کی وجوہات بتائیں؟

(تاریخ وصولی یکم دسمبر 2016 تاریخ ترسیل 24 فروری 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ضلع ملتان میں یکم جون 2013 سے آج تک واٹر سپلائی اور سیوریج کے 56 منصوبہ جات کی منظوری دی گئی۔(تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب)ان منصوبوں میں سے 20 منصوبہ جات بروقت مکمل ہو چکے ہیں اور 36 منصوبہ جات نامکمل ہیں۔(تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج)منصوبہ جات کی مدت تکمیل اور بروقت مکمل نہ ہونے کی وجوہات کی تفصیل منصوبہ جات کی لسٹ میں درج ہیں جو ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2017)

ملتان:۔لیڈیز پارکس سے متعلقہ تفصیلات

1711: محترمہ فرزانہ بٹ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)ملتان کے کن کن علاقوں میں لیڈیز پارک ہیں نیز ان میں خواتین کو سپورٹس کی کیا کیا سہولتیں میسر ہیں؟

(ب)مذکورہ پارکس کے رقبہ کی الگ الگ تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج)ان پارکس میں کل کتنا سٹاف اور کتنے مالی ہیں الگ الگ مکمل تفصیل پارکس وائز فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 5 دسمبر 2016 تاریخ ترسیل 24 فروری 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)ملتان میں تین عدد لیڈیز پارک موجود ہیں۔

۱۔فاطمہ جناح لیڈیز پارک گلگشت کالونی ملتان

۲۔لیڈیز پارک رشید آباد کالونی ملتان

۳۔لیڈیز پارک شمس آباد کالونی ملتان

مندرجہ بالا لیڈیز پارکس میں لیڈیز کے لئے سپورٹس کی کوئی سہولت نہ ہے۔

(ب) ملتان میں موجود لیڈیز پارکس کے رقبہ کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

۱۔ فاطمہ جناح لیڈیز پارک گلگشت کالونی ملتان کل رقبہ 6 کنال

۲۔ لیڈیز پارک رشید آباد کالونی ملتان کل رقبہ 4.5 کنال

۳۔ لیڈیز پارک شمس آباد کالونی ملتان کل رقبہ 16 کنال

(ج) ملتان کے لیڈیز پارکس میں سٹاف کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

۱۔ فاطمہ جناح لیڈیز پارک گلگشت کالونی ملتان

سکیورٹی گارڈ کی تعداد 1

مالیوں کی تعداد 3

۲۔ لیڈیز پارک رشید آباد کالونی ملتان

سکیورٹی گارڈ کی تعداد 1

مالیوں کی تعداد 3

۳۔ لیڈیز پارک شمس آباد کالونی ملتان

سکیورٹی گارڈ کی تعداد 1

مالیوں کی تعداد 4

(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2017)

لاہور بوٹینیکل پارک جلو میں پودے و دیگر تفصیلات

1748: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) لاہور بوٹینیکل پارک جلو میں آج تک کتنے پودے لگائے گئے نیز ان پودوں کے لگانے پر حکومت نے کل کتنی رقم خرچ کی، علیحدہ علیحدہ تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) پارک میں عوام کو تفریحی سہولیات پہنچانے کے لئے کیا کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(ج) بوٹینیکل گھر کی ٹکٹ کتنی ہے اور کتنی عمر تک کے بچے فری داخل ہو سکتے ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 26 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 4 اپریل 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) بوٹینیکل گارڈن جلو میں کل 4212 پودے لگائے گئے ہیں جس پر حکومت کا خرچ مبلغ -/Rs.18,123,400 ایک کروڑ اکاسی لاکھ تئیس ہزار چار صد روپے ہوا ہے۔

(ب)بوٹینیکل گارڈن جلو میں پودوں کے علاوہ بٹر فلائی ہاؤس اور واک ان ٹنل بنایا گیا ہے۔مزید اس میں 6عدد گزیبو اور دو عدد فوارے بھی تعمیر کئے گئے ہیں۔اس کے علاوہ چار ٹری ہاؤس اور ایک ٹری ٹاپ واک وے بھی تعمیر کیا گیا ہے۔کھانے پینے کے لئے فوڈ کورٹ موجود ہے نیز بچوں کے کھیلنے کے لئے جھولے بھی لگائے گئے ہیں۔

(ج)بوٹینیکل گارڈن جلو میں داخلہ فری ہے۔تاہم گارڈن کے اندر بنے ہوئے بٹر فلائی ہاؤس میں داخل ہونے کی ٹکٹ مبلغ Rs=30/- تیس روپے فی کس ہے۔مزید یہ کہ پانچ سال تک کے بچے فری داخل ہو سکتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 25اپریل 2017)

ساہیوال پی پی 222ایل۔9/120کمیر کی واٹر سپلائی اور ڈرینج سسٹم سے متعلقہ تفصیلات

1750:جناب محمد ارشد ملک،ایڈووکیٹ: کیا وزیر ہاؤسنگ،شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ضلع ساہیوال پی پی 222کے L-9/120کمیر میں واٹر سپلائی اور ڈرینج سسٹم کب منظور ہوا اور کیا یہ مکمل طور پر فنکشنل ہے؟

(ب)اس پر کتنی لاگت آئی اور اس کا ٹھیکہ کس فرم یا فرد کو دیا گیا؟

(ج)کیا مذکورہ ڈرینج سسٹم میں غیر معیاری کام پر ذمہ داران کا تعین ہوا یا نہیں اور ذمہ داران کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی،تو تفصیل فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 26جنوری 2017 تاریخ ترسیل 4اپریل 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ،شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)iضلع ساہیوال پی پی 222کے چک نمبر L-9/120کمیر میں واٹر سپلائی کا منصوبہ 2009میں شروع ہوا مگر 2016تک منصوبہ unfundedہونے کی وجہ سے تا حال مکمل نہ ہو سکا۔اس سال فنڈ مہیا کئے گئے ہیں اور منصوبہ پر کام جاری ہے۔

(ii)ڈرینج سیوریج سسٹم کا منصوبہ 2011میں منظور ہوا۔اور 2012میں بعد از تکمیل و ٹیسٹ آپریشن ٹاؤن کمیٹی کمیر کو Hand overکر دیا گیا۔

(ب)L-9/120کمیر میں واٹر سپلائی سکیم کا تخمینہ لاگت 95.272ملین روپے ہے۔جس میں سے 62.342ملین کا کام ہو چکا ہے۔اور اس سکیم کا ٹھیکہ میسرز نوید کنسٹرکشن کمپنی بورے والا کو دیا گیا جو کہ فنڈز نہ آنے کی وجہ سے اور محکمہ اوقاف کی طرف سے ٹینکیوں کی جگہ بروقت نہ ملنے کی وجہ سے جون 2016تک مکمل نہ ہو سکا۔لہٰذا سکیم کا اسٹیمیٹ Reviseکیا گیا اور باقی کام میسرز ظفر علی طور بورے والا کو الاٹ کیا گیا ہے اور موقع پر کام جاری ہے۔

(ii)جبکہ ڈرینج سسٹم کے منصوبے کی لاگت 50.00ملین روپے تھی اور اس منصوبے کا ٹھیکہ میسرز اعجاز اینڈ کمپنی،بہاولپور کو دیا گیا۔منصوبہ 2012ء میں بعد از تکمیل و ٹیسٹ آپریشن ٹاؤن کمیٹی کمیر کو Hand overکر دیا گیا ہے۔

(ج)مذکورہ ڈرینج سسٹم میں کوئی غیر معیاری کام نہ ہوا ہے۔سکیم مقررہ مدت میں مکمل کی گئی اور ٹاؤن کمیٹی کمیر کو Hand overکر دی گئی تھی اور اس وقت چالو حالت میں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25اپریل 2017)

ساہیوال:۔پی پی 222 میں واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب کرنے سے متعلقہ تفصیلات

1751: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال میں پی پی 222 میں پنجاب صاف کمپنی کی جانب سے واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب کرنے کے لئے سروے کروائے گئے ہیں؟

(ب) پی پی 222 کے جن چکوک / دیہاتوں میں فلٹریشن پلانٹ نصب کرنے کیلئے سروے کروائے گئے ہیں ان کے مکمل نام، سے آگاہ کریں؟

(ج) ان پلانٹس کو نصب کرنے کا کام کب تک مکمل ہو جائے گا مکمل تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(د) پی پی 222 کے جو چکوک / دیہات سیوریج کی سہولت سے محروم ہیں وہاں حکومت کب تک یہ سہولت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 26 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 4 اپریل 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ہاں! پنجاب صاف پانی کمپنی نے پی پی 222 دیہی علاقوں میں واٹر فلٹریشن پلانٹس نصب کرنے کے لیے سروے مکمل کر لیا ہے۔

(ب) پی پی 222 کے تمام چکوک / دیہات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان پلانٹس کی تنصیب کا کام مرحلہ وار مکمل ہو گا۔تاہم سال 2018 تک اس مقصد کے لیے کنٹریکٹس ایوارڈ کر دیئے جائیں گے۔

(د) پنجاب صاف پانی کمپنی کا مینڈیٹ صوبے کے گاؤں / دیہات میں پینے کا صاف پانی فراہم کرنا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2017)</u>

لاہور:۔ جوہر ٹاؤن جی 1 بلاک میں غیر قانونی گیٹ ور کاوٹوں سے متعلقہ تفصیلات

1757: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جی 1 بلاک جوہر ٹاؤن لاہور سرکاری ٹاؤن کا حصہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ لوگوں نے پرائیویٹ گیٹ اور سٹینڈ بریکرز لگا کر عوامی راستوں کو بند کیا ہوا ہے کیا یہ قانون کی خلاف ورزی نہیں ہے کن لوگوں نے اس کی خلاف ورزی کی ہے؟

(ج) حکومت ان غیر قانونی رکاوٹوں کو ختم کرنے اور سڑکوں کو کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 26 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 21 فروری 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ جی 1 بلاک جوہر ٹاؤن سرکاری ہاؤسنگ سکیم محمد علی جوہر ٹاؤن کا حصہ ہے

(ب) فیلڈ سروے کے مطابق جی 1 بلاک جوہر ٹاؤن میں لوکل رہائشیوں نے باہمی مشاورت سے سیکیورٹی اور امن وامان کی صورت حال کو مدنظر رکھتے ہوئے 20 عدد گیٹ مختلف سڑکات پر نصب کررکھے ہیں جن کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ تاہم 16 عدد گیٹ دن کے وقت کھلے رہتے ہیں جس سے راستوں کے بند ہونے کا احتمال نہ ہوتا ہے۔ 04 عدد گیٹ بند رہتے ہیں۔

(ج) مذکورہ بالا گیٹ جی 1 بلاک کے لوکل رہائشیوں نے باہمی مشاورت سے سیکیورٹی اور امن وامان کو یقینی بنانے کے لئے نصب کیے ہیں اور زیادہ تر گیٹ دن کے وقت کھلے رہتے ہیں اس لئے ٹریفک کی روانی میں یہ گیٹ رکاوٹ نہ ہیں اور نہ ہی محکمہ ایل ڈی اے میں آج تک اس بابت کوئی شکایت موصول ہوئی ہے۔ اگر اس بابت محکمہ ایل ڈی اے میں کوئی شکایت موصول ہوئی تو متعلقہ پولیس اسٹیشن سے مشاورت کے بعد مزید کارروائی بمطابق قانون و پالیسی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2017)

لاہور حلقہ پی پی 144 میں واٹر سپلائی سے متعلقہ تفصیلات

1764: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 144 لاہور میں سال 14-2013 کے دوران کتنی آبادیوں کو واٹر سپلائی کی سہولت اور سیوریج کی سہولت فراہم کی گئی ہے؟

(ب) مذکورہ حلقہ میں واٹر سپلائی کی سہولت فراہم کرنے کے لئے کس کمپنی کو ٹھیکہ دیا گیا ہے؟

(ج) متذکرہ حلقہ میں واٹر سپلائی کی سکیموں پر کل کتنی رقم خرچ ہوئی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 26 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 6 مارچ 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) حلقہ پی پی 144 شالامار ٹاؤن ڈائریکٹوریٹ واسا میں سال 14-2013 کے دوران 13 عدد آبادیوں کو واٹر سپلائی کی سہولت فراہم کی گئی۔ جبکہ مذکورہ حلقہ میں اس عرصہ کے دوران سیوریج کی کوئی سکیم عمل میں نہ آئی۔

(ب) مذکورہ حلقہ میں واٹر سپلائی کی سہولت فراہم کرنے کا ٹھیکہ جات 7 عدد کمپنیوں کو دیا گیا جنکی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ حلقہ میں واٹر سپلائی کی سکیموں پر کل 46.916 ملین روپے رقم خرچ ہوئی۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2017)

لاہور نیو مزنگ میں واٹر فلٹریشن پلانٹ سے متعلقہ تفصیلات

1765: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نیو مزنگ لاہور کا علاقہ تاحال پینے کے صاف پانی سے محروم ہے ؟

(ب) حکومت وہاں پر کب تک صاف پانی مہیا کرنے یا فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں ؟

(ج) نیو مزنگ لاہور میں حکومت نے کل کتنے فلٹریشن پلانٹ کب لگائے اور ان کی تنصیب پر کل کتنی لاگت آئی ؟

(د) نیو مزنگ لاہور میں فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ٹھیکہ کس کمپنی کو دیا گیا؟

(تاریخ وصولی 26 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 6 مارچ 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست نہ ہے کہ مزنگ اچھرہ سب ڈویژن کا علاقہ صاف پانی سے محروم ہے۔اس علاقے میں تین عدد ٹیوب ویل ہیں۔ایک عدد CFS-4 رسول پارک اولڈ، ایک عدد CFS-2 ٹیوب ویل رسول پارک نیو اور تیسرا CFS-2 پنج پیر روڈ سے پانی کی فراہمی بلا تعطل جاری ہے۔

(ب) حکومت وہاں پر 2017 کے آخر تک فلٹریشن پلانٹس لگانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ج) دو عدد فلٹریشن پلانٹس، ایک عدد فلٹریشن پلانٹ رسول پارک نیو ٹیوب ویل پر 2015 میں واسا نے لگایا ہے جس کی لاگت 3.7 ملین روپے ہے جبکہ دوسرا پنج پیر روڈ پر فلٹریشن پلانٹ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ نے لگایا ہے۔

(د) نیو مزنگ لاہور میں فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ٹھیکہ KSB کمپنی کو دیا گیا

(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2017)

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

25 اپریل 2017 — سیکرٹری

28واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 27اپریل 2017

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئر نگ

بہاول پور: سیوریج نظام کی ابتر صورتحال ودیگر تفصیلات

*2617: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئر نگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاولپور شہر میں بنیادی سیوریج کا نظام کب ڈالا گیا تھا اس وقت کتنے انچ کا پائپ ڈالا گیا تھا؟

(ب) کیا شہر کی آبادی بڑھنے کے نتیجہ میں سیوریج کا کوئی سائز پلان بنایا گیا تھا اگر تو اب اس کی کیا صورتحال ہے اور اس ماسٹر پلان کے نتیجہ میں شہر کی کن کن یونین کونسلوں میں از سر نو پائپ بچھائے گئے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ آئے روز اندرون شہر کے علاقوں میں زنانہ ہسپتال روڈ/ گندی گلی / یونین کونسل نمبر 2 میں دارالکباب کے عقب کا علاقہ مین سرکلر روڈ پر میڈیکل سٹورز کے سامنے سیوریج کا پان ابل پڑتا ہے اور شہریوں کو شدید اذیت سے دو چار ہونا پڑتا ہے؟

(د) اگر جزو (ج) کا جواب ہاں میں ہے تو اس کے سد باب کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 19 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئر نگ

(الف) بہاولپور شہر میں ابتدائی سیوریج کا نظام 1981ء میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئر نگ نے مکمل کیا جو شہر کی آبادی کے لیے مخصوص تھا اور میونسپل کمیٹی بہاولپور کے زیر انتظام رہا۔ جو کہ بعد میں ٹی ایم اے سٹی کے انتظامی کنٹرول میں ہے۔ اس منصوبہ کے تحت 12"، 15"، 18"، 21"، 24"، 27" تا 54" قطر کا پائپ سرکلر روڈ پر بچھایا گیا۔ موجودہ صورتحال میں یہ نظام اپنی مدت پوری کر چکا ہے اور اندرون شہر ودیگر آبادیوں کا بوجھ بامشکل برداشت کرتا ہے۔

(ب) بہاولپور شہر کے مضافات میں بڑھتی ہوئی آبادی کے رجحان کو مدنظر رکھتے ہوئے ٹی ایم اے سٹی بہاولپور نے پراجیکٹ برائے جنوبی پنجاب بنیادی سہولیات برائے شہری آبادی Southern Punjab Basic Urban Services Project کے تحت شہر کی اضافی آبادیوں میں سیوریج کا نظام بنایا تھا۔ جو کہ ٹی ایم اے سٹی بہاولپور کے کنٹرول میں ہے اس کی تفصیل ٹی ایم اے سٹی سے حاصل کی جا سکتی ہے۔

(ج) یہ درست ہے تاہم محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی جانب سے سیوریج کی بحالی کے لیے حکومت پنجاب نے منصوبہ برائے تعمیر و سیوریج بحالی ترتیب دیا ہے جس میں موجودہ مالی سال میں عمل درآمد ہو گا۔

(د) ہاں اس کے سدباب کے لیے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی جانب سے اقدامات ترتیب دیئے گئے ہیں اس سے نکاسی آب کا مسئلہ حل ہو گا۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جون 2014)

ضلع بہاولنگر میں واٹر سپلائی سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

*5070: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے سال 10-2009 میں ضلع بہاولنگر اور تحصیل فورٹ عباس میں واٹر سپلائی سکیمیں بنانے کی منظوری دی اور 40 کروڑ روپے سے زائد رقم مختص کی تھی؟

(ب) ان سکیموں پر کل کتنے اخراجات ہوئے، سکیم وائز تفصیل بتائی جائے؟

(ج) مذکورہ واٹر سپلائی سکیموں کے ٹینڈر کون کون سے اخبارات میں کون کون سی تاریخوں میں شائع ہوئے؟

(د) ان واٹر سپلائی سکیموں کے ٹھیکے کتنی Bid پر کس کس ٹھیکیدار کو دیئے گئے تھے؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان واٹر سپلائی سکیموں کے ٹھیکے بغیر اشتہار اور زائد قیمت پر دے کر حکومتی خزانہ کو پانچ کروڑ روپے سے زائد کا نقصان پہنچایا گیا تھا؟

(و) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت متعلقہ افسران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 جون 2014 تاریخ ترسیل 12 اگست 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ضلع بہاولنگر میں مالی سال 10۔2009 میں حکومت پنجاب کی طرف سے منظور کی گئی سکیمیں درج ذیل ہیں۔

1۔ واٹر سپلائی سکیم فورٹ عباس 182.845 ملین کی منظوری 10۔2009 میں ہوئی۔

2۔ واٹر سپلائی سکیم بہاولنگر 206.297 ملین، کل تخمینہ لاگت 389.142 ملین۔

(تفصیل Annex–A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) واٹر سپلائی سکیم فورٹ عباس 158.427 ملین 2013۔06۔30 تک اخراجات ہوئے۔

واٹر سپلائی سکیم بہاولنگر 206.293 ملین 2014۔06۔30 تک اخراجات ہوئے۔

ٹوٹل = 364.808 ملین (تفصیل Annex–B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج) روزنامہ نوائے وقت لاہور مورخہ 2009۔11۔23

روزنامہ The Nation لاہور مورخہ 2009۔11۔23

(د) اربن واٹر سپلائی سکیم فورٹ عباس گروپ نمبر I محمد اسلم رحمانی گورنمنٹ کنٹریکٹر کو گورنمنٹ کی مقرر کردہ ریٹ کی حدود میں الاٹ کیا گیا۔

اربن واٹر سپلائی سکیم فورٹ عباس گروپ نمبر II الشان کنسٹرکشن کمپنی کو گورنمنٹ کی مقرر کردہ ریٹ کی حدود میں الاٹ کیا گیا۔

اربن واٹر سپلائی سکیم بہاولنگر گروپ نمبر I عبدالرؤف گورنمنٹ کنٹریکٹر کو گورنمنٹ کی مقرر کردہ ریٹ کی حدود میں الاٹ کیا گیا۔

اربن واٹر سپلائی سکیم بہاولنگر گروپ نمبر II اسلام کنسٹرکشن کمپنی کو گورنمنٹ کی مقرر کردہ ریٹ کی حدود میں الاٹ کیا گیا۔

(ہ) درست نہ ہے، بلکہ ان سکیموں کے ٹھیکوں کے لئے اشتہار اخبار میں دیئے گئے تھے اور حکومت کی مقررہ حدود سے زائد پر الاٹ نہ کئے گئے ہیں بلکہ مقررہ حدود کے اندر آلاٹ کئے گئے ہیں۔ لہذا حکومتی خزانہ کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچایا گیا۔

(و) جواب اثبات میں نہ ہے لہذا متعلقہ افسران کے خلاف کارروائی کا کوئی جواز نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 ستمبر 2015)

لاہور:۔ وحدت کالونی میں میٹرو بس کے پل کے گارڈر سے ہونے والے نقصانات سے متعلقہ تفصیلات

*5162: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میٹرو بس کے پل کی تعمیر میں استعمال ہونے والے کنکریٹ کے گارڈر تیار کرنے کے لئے وحدت کالونی لاہور کی گراؤنڈز استعمال کی گئیں؟

(ب) کنکریٹ کے مذکورہ ایک گارڈر کا وزن اور لمبائی بیان فرمائیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ وزنی گارڈرز کی ٹرانسپورٹیشن نے کالونی کی سڑکیں ادھیڑ کر رکھ دی ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سڑکوں کی تعمیر نو کی بجائے صرف پیچ ورک کیا گیا ہے؟

(ہ) میٹرو پل کی تعمیر کے بعد مذکورہ کالونی کی سڑکوں کی تعمیر نو ٹھیکیدار یا حکومت کی ذمہ داری تھی؟

(و)حکومت مذکورہ سڑکوں اور فٹ پاتھ کی تعمیر نو کب تک کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 24 ستمبر 2014 تاریخ ترسیل 5 نومبر 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ وحدت کالونی کی ایک گراؤنڈ کو مختصر مدت کے لئے استعمال کیا گیا۔

(ب) کنکریٹ کے ایک گارڈر کی لمبائی 30 میٹر اور وزن تقریباً 40 ٹن تھا۔

(ج) درست نہ ہے۔

(د) درست نہ ہے۔

(ہ) وحدت کالونی کی سڑکوں کو میٹرو بس کے گارڈر کی آمدورفت کے لئے استعمال نہ کیا گیا۔

(و) محکمہ ایل ڈی اے سے متعلقہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2017)

ضلع گجرات: سال 13-2012 سیوریج کے منصوبہ جات و خرچ کی تفصیل

*5622: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں 13-2012 سے اب تک کتنی رقم سیوریج کی سہولیات کی فراہمی پر خرچ ہوئی؟

(ب) ان منصوبہ جات کے نام تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ج) کتنے منصوبے مکمل ہو چکے ہیں اور کتنے زیر تعمیر ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 24 فروری 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)107.639 ملین رقم سیوریج کی فراہمی پر خرچ ہوئی۔

(ب)1۔ سیوریج اینڈ ڈرینج سکیم محلہ چاہ ترنگ انڈسٹریل ایریا 29.910 ملین اینڈ پیلس کالونی۔

2۔ سیوریج اینڈ ڈرینج سکیم شاہ جہانگیر روڈ اینڈ شاہ دولہ روڈ 73.716 ملین النبی کالونی گجرات۔

3۔ پروویژن آف سیوریج سکیم لالہ موسیٰ ضلع گجرات 167.625 ملین۔

4۔ سیوریج اینڈ ڈرینج سکیم گجرات سٹی 50.000 ملین۔

5۔ پروویژن آف سیوریج سکیم سرائے عالمگیر 77.577 ملین۔

(ج)ان میں سے 3 منصوبہ مکمل اور 2 زیرِ تعمیر ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 5 اگست 2015)</u>

گجرات: محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کا بجٹ اور متعلقہ دیگر تفصیلات

*5623: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ گجرات کا مالی سال 13-2012 اور 14-2013 کا کل بجٹ کتنا تھا؟

(ب) محکمہ ہذا کے کتنے ملازمین اس ضلع میں تعینات ہیں؟

(ج) مذکورہ عرصہ کے دوران ملازمین کی تنخواہوں اور ٹی اے / ڈی اے کے اخراجات بتائیں؟

(د) ان کے پاس کتنی سرکاری گاڑیاں ہیں ان کے مذکورہ سالوں کے اخراجات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 24 فروری 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)

سال	بجٹ

2012-13	107.176ملین
2013-14	160.344ملین

(ب) محکمہ ہذا میں کل 86ملازمین تعینات ہیں۔

(ج)

سال	بجٹ
2012-13	Rs 14038398/-
2013-14	Rs 18985292/-

(د)

سال	تعداد گاڑیاں	اخراجات
2012-13	3عدد	Rs. 1280235/-
2013-14	3عدد	Rs. 1455533/-

(تاریخ وصولی جواب 5اگست 2015)

لاہور: گڑھی شاہو چوک کی توسیع کا معاملہ

*8172: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گڑھی شاہو چوک میں ٹریفک کا شدید دباؤ ہونے کی وجہ سے اکثر و بیشتر ٹریفک جام رہتی ہے جس سے لوگوں کو آمدورفت میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟

(ب) کیا حکومت آزادی چوک لاہور کی طرح گڑھی شاہو چوک کو بھی توسیع دینے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 18دسمبر 2016تاریخ ترسیل 5فروری 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) بوجہ تعمیر اورنج لائن جی ٹی روڈ کی ٹریفک علامہ اقبال ٹاؤن روڈ کو متبادل راستہ کے طور پر استعمال کرتی ہے جس کی وجہ سے گڑھی شاہو چوک پر ٹریفک کا دباؤ زیادہ ہے البتہ اورنج لائن کی تعمیر کے بعد یہ دباؤ کم ہو جائے گا۔

(ب) حکومت گڑھی شاہو چوک کی توسیع کا فی الحال کوئی ارادہ نہیں رکھتی ہے۔ کیونکہ موجودہ چوک میں ٹریفک کا دباؤ اورنج لائن کی تعمیر کی وجہ سے ہے جو تعمیر کے بعد کم ہو جائے گا البتہ چوک میں ٹریفک سگنلز کی بہتر مینجمنٹ سے اس کو مزید بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ علاوہ ازیں حکومت اگلے مالی سال میں گڑھی شاہو فلائی اوور کی مرمت کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2017)

صاف پانی کمپنی سے متعلقہ تفصیلات

*8376: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صاف پانی کمپنی کب قائم کی گئی تھی اس کو کتنے حصوں میں تقسیم کیا گیا تھا اس کی تقسیم کے مقاصد کیا تھے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اب اس کی تقسیم ختم کر دی گئی ہے اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) اس کا سال 15-2014، 16-2015 اور 17-2016 کا کل بجٹ کتنا تھا ان سالوں کے دوران کتنا خرچ ہوا ہے کتنا بقایا ہے؟

(د) اس کی تقسیم ختم کرنے کے بعد اور پہلے، اس کا بجٹ کتنا کتنا تھا ؟

(تاریخ وصولی 28 نومبر 2016 تاریخ ترسیل 14 دسمبر 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پنجاب صاف پانی کمپنی 2014-03-10 کو قائم کی گئی، 2016-09-10 کو اسے دو حصوں میں تقسیم کر کے پنجاب صاف پانی کمپنی ساؤتھ اور پنجاب صاف پانی کمپنی نارتھ بنادی گئی۔ اس کا مقصد کام کی رفتار کو تیز کرنا تھا۔

(ب) پنجاب صاف پانی کمپنی کی تقسیم ختم نہیں کی گئی ہے۔

(ج) تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(د) اس کی تقسیم ختم نہیں کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2017)

لاہور:۔ جوہر ٹاؤن جی 1 میں پرائیویٹ سکول کے لیے مختص کردہ اراضی سے متعلقہ تفصیلات

*8422: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جوہر ٹاؤن لاہور کے G-1 بلاک میں سستے سکول کے لئے سرکاری اراضی دی گئی اگر ہاں تو کتنی اراضی کس کو کس قیمت پر دی یا بیچی گئی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ اراضی کو رہائشی مقصد کے لئے بھی استعمال کیا جارہا ہے ایسا کیوں اور کس قانون کے تحت کیا جارہا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ اراضی جہاں اس وقت جوہر پبلک سکول ہونا چاہیے تھا کے کچھ حصہ پر اب LGS سکول ہے جو ایک منافع کمانے والا ادارہ ہے کیا اس سے اس مقصد کی نفی نہیں ہو جاتی جس مقصد کے لئے یہ اراضی دی گئی تھی اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت یہ اراضی واپس لینے کا ارادہ رکھتی ہے یا اس غاصبانہ قبضے کو روکنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 21 نومبر 2016 تاریخ ترسیل 21 جنوری 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ایجوکیشن سائٹ واقع پلاٹ نمبر 534 بلاک G/1 جوہر ٹاؤن سکیم (رقبہ تعدادی 7884.5 مربع میٹر) مسمی چودھری امیر حسین کو 96 ہزار روپے فی کنال کی قیمت کے عوض الاٹمنٹ لیٹر نمبر AD-II/7124 کے تحت مورخہ 14.06.1990 کو وزیر اعلیٰ پنجاب کی منظور شدہ سمری مورخہ 06.06.1990 کے تحت الاٹ کیا گیا۔

(ب) متعلقہ ایجوکیشن سائٹ پر موجود سکول پرنسل کے لیے تعمیر کی گئی رہائش وزیر اعلیٰ پنجاب کی منظور شدہ سمری مورخہ 26.09.1992 کے تحت ہے۔

(ج) الاٹمنٹ کے مقصد کی خلاف ورزی کے حوالے سے کارروائی کرتے ہوئے چٹھی نمبر DEM/LDA/6159 مورخہ 24.12.2012 کے تحت متعلقہ ایجوکیشن سائٹ کی الاٹمنٹ بنام چودھری امیر حسین خارج کر دی گئی۔ مذکورہ cancelation آرڈر کے خلاف چودھری امیر حسین نے لاہور ہائی کورٹ میں رٹ دائر کی۔ مذکورہ رٹ کے نتیجے میں جناب جسٹس محمد خالد محمود خان صاحب کی عدالت نے مورخہ 15.01.2013 کو مندرجہ بالا cancelation آرڈر کو set aside کر دیا لہذا ابھی پلاٹ مذکورہ پر کیس زیر کارروائی ہے۔ اس لئے موقع کا قبضہ حاصل کرنے کی کارروائی کیس کے فیصلے اور قانون کے مطابق یقیناً کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2017)

چنیوٹ:۔ پی پی 73 کی پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیم کے لئے مختص کردہ فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*8437: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا حکومت ایسی آبادی جو کسی فرد / جماعت کی پرائیویٹ سکیم ہو اور اس کی ملکیت ہو، اس کی مکمل اراضی حکومت کے نام منتقل بھی نہ کی گئی ہو اس میں سیوریج یا کسی دیگر عنوان سے پھر گرانٹ دے سکتی ہے؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ چناب نگر ضلع چنیوٹ کی 1034 ایکڑز مین قادیانی جماعت کی ذاتی زمین ہے؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ 2008 تا 2016 چنیوٹ PP-73 کے حلقہ میں 12 یونین کونسلز کو کل 40 کروڑ روپے دیئے گئے ہیں اور بجٹ سال 17-2016 میں چناب نگر کی صرف 2 یونین کونسلز کے لئے 73 کروڑ روپے مختص کر دیئے گئے ہیں؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کس قاعدہ اور قانون کے تحت چناب نگر کی پرائیویٹ آبادی کو 73 کروڑ کی گرانٹ دی گئی ہے نیز اس قسم کی گرانٹ حکومت بحریہ ٹاؤن، فضائیہ کالونی اور دیگر پرائیویٹ سوسائٹیز کو بھی دے سکتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 29 نومبر 2016 تاریخ ترسیل 21 جنوری 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے پاس کسی فرد یا جماعت کی پرائیویٹ زمین کا ریکارڈ موجود نہ ہے۔

حکومتِ پاکستان Sustainable Development Goals (SDGs) کے ذریعے پاکستان کے ہر شہری کو پینے کا صاف پانی اور نکاسی آب کی بنیادی سہولیات دینے کی پابند ہے۔ اسی وجہ سے حکومتِ پنجاب ترجیحی بنیادوں پر پینے کے پانی اور نکاسی آب کے منصوبے مکمل کر رہی ہے۔

حکومتِ پنجاب اپنے قواعد و ضوابط کو مد نظر رکھتے ہوئے عوام کی سہولت کیلئے جہاں مناسب سمجھے فنڈز کا اجرا کر سکتی ہے۔

(ب) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سے متعلقہ نہ ہے۔

(ج) جی! یہ درست نہ ہے محکمہ PHE کو 2008 تا 2011 چنیوٹ کے حلقہ PP-73 کی یونین کونسل 12 کے لیے محکمہ PHE کو 40 کروڑ روپے نہ دیئے گئے ہیں۔ سال 13-2012 میں

ایکسٹیشن ری ہیبلیٹیشن سیوریج سکیم چنیوٹ سٹی تخمینہ تقریباً20 کروڑ روپے اور دوسری نیو اربن سیوریج سکیم فتح آباد، رشیدیہ، عثمان آباد، پیرس روڈ، معظم شاہ، سہیل شاہ، باقی وال، راجن مقصود آباد، عالی، عیدگاہ ضلع چنیوٹ وغیرہ سال 15۔2014 میں تقریباً20 کروڑ روپے میں حکومت پنجاب کی طرف سے منظور کی گئی جبکہ سال 16۔2015 کو چناب نگر میں محکمہ PHE کی وساطت سے پہلی مرتبہ 73 کروڑ روپے کی سیوریج سکیم منظور کی گئی جس پر تاحال کل تین کروڑ روپے فنڈز کا اجرا ہوا ہے اور کام جاری ہے۔

(د) حکومت پنجاب اپنے قواعد و قوانین کے تناظر میں جہاں مناسب سمجھے فنڈز کا اجرا کر سکتی ہے اس ضمن میں محکمہ ہذا کا کوئی متعین کردار نہیں ہوتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2017)</u>

لاہور:۔ گیسٹر و فیز II کے تحت سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

*8490: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 15۔2014 اور 16۔2015 میں گیسٹر و فیز II کے تحت 468.387 ملین اور 740 ملین روپے خرچ ہوئے ہیں؟

(ب) اس سکیم کے تحت لاہور شہر کے کن کن علاقوں میں پائپ لائن برائے صاف پانی تبدیل کی گئی ہے ان کے نام بتائیں؟

(ج) یہ کام کن کن ملازمین کی نگرانی میں ہوا ہے ان کے نام، عہدہ بتائیں؟

(د) اگر یہ کام کسی غیر ملکی ادارے کی فنڈنگ سے ہوا ہے تو اس کا نام بتائیں؟

(تاریخ وصولی یکم دسمبر 2016 تاریخ ترسیل 24 فروری 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ سال 15-2014 اور 16-2015 میں گیسٹرو فیز II کے تحت 468.387 ملین اور 740 ملین روپے خرچ ہوئے ہیں۔

(ب) اس سکیم کے تحت لاہور شہر کے جن علاقوں میں پائپ لائن برائے صاف پانی تبدیل کی گئی ہے ان کے نام درج ذیل ہیں۔

شاد باغ، مصری شاہ، داتا نگر، فرخ آباد، باغبانپورہ، مغلپورہ، فتح گڑھ، تاج پورہ، مصطفیٰ آباد، علامہ اقبال ٹاؤن، سمن آباد، سبزہ زار، اچھرہ، جوہر ٹاؤن، مُصطفیٰ ٹاؤن، جوبلی ٹاؤن، گرین ٹاؤن اور انڈسٹریل ایریا، گُلبرگ، اسلام پورہ، راوی روڈ، گلشن راوی، انار کلی

(ج) یہ کام جن ملازمین کی نگرانی میں ہوا ہے ان کے نام اور عہدہ درج ذیل ہیں۔

گنج بخش ٹاؤن: ا۔ طارق محمود Director(O&M)GBT ۲۔ سلیم اشرف XEN(O&M) ۳۔ سہیل سندھو XEN(O&M) ۴۔ شوکت علی ایس ڈی او ۵۔ شیخ عظمت ایس ڈی او ۶۔ عاطف سب انجینئر ۷۔ فیضان سب انجینئر ۸۔ نصیر زاید سب انجینئر ۹۔ سعید سب انجینئر اقبال ٹاؤن: ا۔ اسلم خان نیازی Director(O&M)AIT ۲۔ بابر حبیب XEN (O&M) AIT ۳۔ سہیل چیمہ XEN(O&M)AIT ۴۔ حافظ عفران صادق ایس ڈی او ۵۔ منیر افضل ایس ڈی او

۶۔ عتیق ایس ڈی او ۷۔ محمد سیف ایس ڈی او ۸۔ سیلمان نثار ایس ڈی او راوی ٹاؤن: ا۔ عثمان بابر XEN(O&M-I)RT ۲۔ غُلام مُجتبیٰ XEN(O&M-II)RT ۳۔ اسد علی اختر XEN(O&M-III)RT ا۔ محمد رفیق ایس۔ڈی۔او (شاہدرہ) ۲۔ اسلم اشرف ایس۔ڈی۔اش (شاد باغ)

۳۔ محمد ادریس ایس۔ڈی۔او (مصری شاہ) ۴۔ شرجیل حسن ایس۔ڈی۔او (داتا نگر) ۵۔ غُلام مصطفیٰ ایس۔ڈی۔او (سٹی) ا۔ محمد شفیق (سب انجینئر) ۲۔ اعجاز سلیم (سب انجینئر) شالیمار ٹاؤن: ا۔ میاں عفران احمد Director(O&M)S&ABT ۲۔ مدثر جاوید XEN(O&M)ST

محمد ریاض ایس۔ڈی۔او(مُغلپورہ)۲۔رانارفاقت علی ایس۔ڈی۔او(باغبانپورہ)۳۔عبدالرحمٰن ایس۔ڈی۔او(تاجپورہ)۴۔مدثر جاوید ایس۔ڈی۔او(فتح گڑھ)۵۔حافظ احسان ایس۔ڈی۔او نشتر ٹاؤن:ا۔شکیل احمد کاشمیری Director(O&M)NT ۲۔اشفاق ترمذی XEN(O&M)NT ا۔منیرِ حُسین گجرایس۔ڈی۔او(انڈسٹریل ایریا) ۲۔شمس ایوب ایس۔ڈی۔او(گرین ٹاؤن)ا۔عمران قمرسب انجینئر(گرین ٹاؤن)

۲۔محمد شبیر احمد سب انجینئر ۳۔شیخ عمران سب انجینئر گلبرگ ٹاؤن:ا۔شیخ محمد اکرم Director(O&M)GT ۲۔محمد دانش XEN(O&M)GT ا۔حبیب الرحمٰن ایس۔ڈی۔او(مزنگ)۲۔خواجہ ہمایوں ایس۔ڈی۔او(شملہ ہل)۳۔امجد علی ایس۔ڈی۔او(گلبرگ)ا۔عمران اسلم سب انجینئر(مزنگ)۲۔معظم شہریار سب انجینئر(گلبرگ)۳۔کامران ایوب سب انجینئر(شملہ ہل)

(د)یہ تمام کام گورنمنٹ آف پنجاب کے فنڈنگ سے مکمل کئے گئے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25اپریل 2017)</u>

گجرات:۔پی پی 113میں واٹر سپلائی کی سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

*8515:میاں طارق محمود:کیاوزیر ہاؤسنگ،شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)ضلع گجرات پی پی 113میں کتنی واٹر سپلائی سکیم چل رہی ہیں جن سے لوگ پینے کے لئے پانی لے رہے ہیں اور کتنی واٹر سپلائی سکیم بند پڑی ہیں انکی بندش کی کیا وجوہات ہیں؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ پانی نہ ملنے اور واٹر سپلائی بند ہو جانے کی وجہ سے جہاں پانی خراب ہے ان لوگوں کی پریشانی کے لیے کیا بندوبست کیا گیا ہے ؟

(ج) جو واٹر سپلائی سکیم بند ہیں انکو کب تک کام کے قابل بنادیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 6 دسمبر 2016 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ضلع گجرات میں پی پی 113 میں واٹر سپلائی کی کل 24 سکیمیں ہیں جن میں سے 10 سکیمیں چل رہی ہیں اور 14 سکیمیں بند پڑی ہیں۔ان سکیموں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ واٹر سپلائی بند ہونے کی وجہ سے پانی نہ ملنے کی بناپر لوگوں کو پریشانی کے حل کا محکمہ کے پاس کوئی بندوبست نہ ہے کیونکہ محکمہ ہذا مکمل شدہ واٹر سپلائی کی سکیموں کے چلانے، مرمت ودیکھ بھال کا ذمہ دار نہ ہے۔ دیہی علاقوں میں تمام واٹر سپلائی سکیمیں مکمل ہونے کے بعد چلانے، مرمت ودیکھ بھال کی غرض سے CBO کے حوالے کر دی جاتی ہیں۔

(ج) بند شدہ واٹر سپلائی سکیموں کی بحالی کے لئے محکمہ نے ایک مرحلہ وار پروگرام شروع کر رکھا ہے جو کہ سال 18-2017 میں مکمل ہو گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2017)</u>

لاہور:۔یو سی 79 مہاجر آباد میں سرکاری اراضی سے متعلقہ تفصیلات

*8581: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) یو سی-79 مہاجر آباد سوڈیوال ملتان روڈ لاہور جہاں پانی والی ٹینکی و ٹیوب ویل نصب ہے یہ سرکاری اراضی کتنی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ نے اس سرکاری اراضی میں سے تقریباً 15 مرلہ کسی پرائیویٹ قبضہ مافیا کو الاٹ کر دی ہے یہ الاٹمنٹ کس قانون کے تحت کی گئی ہے تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس جگہ کو قبضہ مافیا سے واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 12 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 6 مارچ 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پانی والی ٹینکی یو سی 79 سوڈیوال ملتان روڈ لاہور سرکاری اراضی میں بنی ہوئی ہے جس کا رقبہ 2 کنال 7 مرلے پر مشتمل ہے۔

(ب) یہ غلط ہے کہ اراضی قبضہ مافیا کو آلاٹ کی گئی ہے۔ بلکہ اضافی جگہ پر محکمہ نے 1990 میں تقریباً 4.5 مرلے سائز کے 6 پلاٹ بنائے تھے جس کا رقبہ 1 کنال اور 5 مرلے پر مشتمل ہے۔ جس کی الاٹمنٹ اس وقت کے وزیر اعلیٰ صاحب نے مستحق لوگوں کو کی تھی۔

(ج) ماسٹر پلان کے مطابق کل رقبہ 3 کنال 12 مرلے تھا جس میں سے تقریباً 4.5 مرلے کے 6 پلاٹس بنائے گئے جیسا کہ جز (ب) میں بیان کیا گیا ہے اب بقایا رقبہ 2 کنال 7 مرلے ہے جو واسا کے زیر اہتمام ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2017)</u>

لاہور:۔ دریائے راوی میں سیوریج کا پانی ڈالنے سے متعلقہ تفصیلات

*8586: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ دریائے راوی میں ضلع لاہور کے سیوریج کا پانی ڈالا جارہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ دریائے راوی میں اس وجہ سے آبی حیات کی تعداد دن بدن کم ہوتی جارہی ہے؟

(ج) حکومت سیوریج کے پانی کو دریائے راوی میں ڈالنے والوں کے خلاف کیا اقدامات اٹھارہی ہے؟

(تاریخ وصولی 12 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 6 مارچ 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ دریائے راوی میں ضلع لاہور کے سیوریج کا پانی ڈالا جارہا ہے۔

(ب) جی ہاں یہ بھی درست ہے کہ سیوریج کے پانی کو بغیر صاف کئے دریائے راوی میں ڈالنے سے آبی حیات متاثر ہوتی ہے۔

(ج) اس سلسلے میں واسا لاہور سیوریج کے پانی کو صاف کرنے کے لئے ٹریٹمنٹ پلانٹس لگانے کے پروجیکٹ پر کام کررہی ہے۔ ان پلانٹس کی تعمیر کے لئے اربوں روپے کا کثیر سرمایہ درکار ہے۔ واسا لاہور اور گورنمنٹ آف پنجاب ان پلانٹس کو PPP(Private Public Partnership) اور سرمایہ کاری طریقہ کار کے مطابق تعمیر کرنا چاہ رہی ہے اس سلسلے میں چائنیز (Chines) اور ترکش (Turkish) کمپنیوں نے دلچسپی ظاہر کی ہے اس سلسلہ میں ترکش کمپنیوں کے اشتراک جائنٹ وینچر (Joint venture) نے لاہور کے سب سے بڑے ٹریٹمنٹ پلانٹ بابو صابو کے لئے اپنی پروپوزل مورخہ 2017-04-10 کو جمع کروادی ہے باقی پراجیکٹس پر دیگر کمپنیاں ابتدائی جائزہ لے رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2017)

میونسپل کمیٹی سانگلہ ہل میں واٹر سپلائی سے متعلقہ تفصیلات

*8769: جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میونسپل کمیٹی سانگلہ ہل میں واٹر سپلائی کے لیے کتنے ٹیوب ویل خراب اور کتنے چل رہے ہیں؟

(ب) اس کمیٹی کے کتنے فیصد لوگوں کو پینے کے لیے صاف پانی مل رہا ہے؟

(ج) تحصیل سانگلہ ہل میں واٹر سپلائی کی کتنی سکیمیں فنکشنل اور کتنی نان فنکشنل ہیں؟

(د) یہ سکیم کس کس گاؤں میں کب مکمل کی گئی تھی؟

(ہ) جس گاؤں میں واٹر سپلائی سکیم مکمل ہو چکی ہے اس گاؤں میں کتنے لوگوں کو پانی کے کنکشن دیئے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 6 فروری 2017 تاریخ ترسیل 17 اپریل 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ نے 07-2004 میں میونسپل کمیٹی سانگلہ ہل میں چھ عدد ٹیوب ویل لگائے جو کہ واپڈا کے کنکشن منقطع ہونے سے نان فنکشنل حالت میں ہیں۔

(ب) واٹر سپلائی سکیم سانگلہ ہل جون 2007 میں مکمل ہوئی اور فنکشنل حالت میں ٹی ایم اے سانگلہ ہل کو مورخہ 2010-09-22 حوالے کر دی گئی۔ اُس وقت 80 فیصد آبادی کو پینے کا صاف پانی مل رہا تھا۔ اس وقت لوگ اپنی مدد آپ کے تحت صاف پانی باہر سے لے کر آتے ہیں۔

(ج) تحصیل سانگلہ ہل میں کل 10 واٹر سپلائی سکیمیں ہیں۔ 5 چالو حالت میں اور 5 بند حالت میں ہیں۔

فنکشنل سکیمیں: ۱۔چک نمبر RB/43(کوٹلہ)،۲۔چک نمبر RB/46(چیٹھے)،۳۔چک نمبر RB/117(چھور کوٹلی)،۴۔چک نمبر RB/113(بدو مہلی)،۵۔چک نمبر RB/112(علی آباد)

نان فنکشنل سکیمیں: ۱۔لنگووال،۲۔مڑھ بلوچاں،۳۔چک نمبر RB/42،۴۔چک نمبر RB/114(گل چک)،۵۔سانگلہ ہل سٹی

(د)گاؤں اور سکیم کا نام	جس سال مکمل ہوئی
۱۔چک نمبر RB/43(کوٹلہ)	2006
۲۔چک نمبر RB/46(چیٹھے)	2004
۳۔چک نمبر RB/117(کوٹلی)	1985
۴۔چک نمبر RB/113(بدو مہلی)	1999
۵۔چک نمبر RB/112(علی آباد)	1999
۶۔سانگلہ ہل سٹی	2007
۷۔لنگووال	1999
۸۔مڑھ بلوچاں	1985
۹۔چک نمبر RB/42	2006
۱۰۔چک نمبر RB/144(گل چک)	2011

(ہ)چالو حالت میں سکیموں کے نام	کنکشن کی تعداد
۱۔چک نمبر RB/43(کوٹلہ)	107
۲۔چک نمبر RB/46(چیٹھے)	235
۳۔چک نمبر RB/117(کوٹلی)	326
۴۔چک RB/113(بدو مہلی)	95
۵۔چک نمبر RB/112(علی آباد)	119

نوٹ: تمام کنکشن فنکشنل حالت میں ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 25اپریل 2017)

راولپنڈی شہر میں پینے کے صاف پانی سے متعلقہ تفصیلات

*8773: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) راولپنڈی شہر میں کتنی ایسی یونین کونسلیں ہیں جن میں پینے کے پانی کے پائپ ناکارہ ہوچکے ہیں یااپنی میعادپوری کرچکے ہیں اوران کوابھی تبدیل نہ کرنے کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(ب) راولپنڈی شہر میں حکومت صاف پانی فراہم کرنے کیلئے کیااقدامات اٹھارہی ہے؟

(تاریخ وصولی 6فروری 2017تاریخ ترسیل 11اپریل 2017)

جواب

وزیرہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) راولپنڈی شہر میں 1920 سے لیکرآج تک مختلف ادوار میں پینے کے صاف پانی کی پائپ لائنیں بچھائی گئی ہیں جووقت کے ساتھ ساتھ اپنی عمرپوری کررہی ہیں۔ راول ٹاؤن کی ہریونین کونسل میں کچھ گلیوں کی پائپ لائنیں وقت کے ساتھ اپنی میعادپوری کررہی ہیں ان لائنوں کو نہ صرف واسا اپنے ذرائع سے تبدیل کررہاہے بلکہ حکومت پنجاب گیسٹروپراجیکٹ کے تحت تبدیل کررہی ہے۔ اسکا فیزI مکمل ہوچکاہے جسکے تحت 50 کلومیٹرلائنیں تبدیل کردی گئی ہیں اور فیزII پرکام شروع ہوچکاہے جس میں مزید 100 کلومیٹرلائنیں تبدیل کی جائینگی۔

(ب) حکومت پنجاب نے شہریوں کو صاف پانی مہیاکرنے کے لئے مختلف منصوبے شروع کئے ہوئے ہیں جس میں راول ٹاؤن میں 30 نئے فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب اور 30 ٹیوب ویلوں کی تنصیب کا کام جاری ہے۔ اسکے علاوہ پرانی لائینوں کوتبدیل کرنے کے لئے گیسٹروفیزII کامنصوبہ بھی جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25اپریل 2017)

راولپنڈی فوارہ چوک پارکنگ پلازہ کی نیلامی سے متعلقہ تفصیلات

*8779: جناب محمد عارف عباسی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) راولپنڈی فوارہ چوک پارکنگ پلازہ کی نیلامی میں حصہ لینے والی کمپنیوں کی تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) نیلامی میں حصہ لینے والی ہر کمپنی کی پیش کش کی تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈیڑھ کروڑ کی پیش کش کو رد کرکے من پسند ٹھیکیدار کو 85 لاکھ میں ٹھیکہ دے دیا گیا ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ ایک ٹھیکیدار نے اس وقت کے ڈی جی، RDA اور کمشنر کو درخواست دی تھی کہ وہ یہ ٹھیکہ ڈیڑھ کروڑ میں لینے کو تیار ہے؟

ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹھیکیدار کی درخواست کے بعد ٹھیکہ کا پروسس چار ماہ کے لئے روک دیا گیا لیکن پھر اچانک 85 لاکھ میں یہ ٹھیکہ من پسند شخص کو دے دیا گیا اور RDA کو 65 لاکھ کا سالانہ نقصان ہو رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 6 فروری 2017 تاریخ ترسیل 11 اپریل 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) آر۔ڈی۔اے پارکنگ پلازہ میں کار، موٹر سائیکل و دیگر گاڑیوں کی نیلامی میں حصہ لینے والے افراد و کمپنیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

۱۔ اعجاز محمود عباسی

۲۔ نعمان عارف

۳۔ آغا عماد علی ضیاء

۴۔ راجہ فاروق احمد

۵۔ شیخ ساجد (ایس اینڈ ایس کارپوریشن)

۶۔راجہ زاہد لطیف

(ب) تفصیل درج ذیل ہے:۔

۱۔اعجاز محمود عباسی:65لاکھ سالانہ

۲۔نعمان عارف:51لاکھ سالانہ

۳۔آغا عماد علی ضیاء:40لاکھ سالانہ

۴۔راجہ فاروق احمد:63لاکھ سالانہ

۵۔شیخ ساجد(ایس اینڈ ایس کارپوریشن):

70لاکھ سالانہ

۶۔راجہ زاہد لطیف:85لاکھ سالانہ

(ج) درست نہ ہے۔

(د) جی ہاں۔ایک ٹھیکیدار مسمی ریاست علی جدون نے مورخہ 19.02.2015 کو اس وقت کے ڈی۔جی RDA اور کمشنر کو درخواست دی تھی جبکہ اخباری اشتہار کے مطابق ٹینڈر جمع کروانے کی تاریخ مورخہ 18.02.2015 بوقت 11 بجے صبح تھی اور کھلنے کا ٹائم 02 بجے دن تھا۔مذکورہ ٹھیکیدار آر۔ڈی۔اے آفس میں ٹینڈر لینے مورخہ 18.02.2015 بوقت 11.30 سے 12.00 بجے آیا۔ بروئے قوانین،ٹائم کے بعد ٹھیکیدار کو ٹینڈر جاری نہیں کیا جاسکتا تھا۔

(ہ) درست نہ ہے۔ شکایت کنندہ ٹھیکیدار نے ڈی۔جی،آر۔ڈی۔اے کو درخواست مورخہ 19.02.2015 کو دی تھی جبکہ مذکورہ ٹھیکہ مورخہ 23.02.2015 کو دے دیا گیا تھا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25اپریل 2017)</u>

لاہور:۔اچھرہ بازار میں سرکاری اراضی واگزار کروانے سے متعلقہ تفصیلات

*8792:میاں محمد اسلم اقبال: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اچھرہ بازار لاہور میں واسا کا ٹیوب ویل نصب ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ واسااور متعلقہ ٹی ایم اے کی ملی بھگت سے باقی زمین پر قبضہ ہو چکا ہے؟

(ج) کیا حکومت یہ سرکاری اراضی خالی کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 10 فروری 2017 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ اچھرہ بازار لاہور میں واسا کا ٹیوب ویل نصب ہے

(ب) یہ درست نہیں ہے کیونکہ ٹیوب ویل اور پانی کی ٹینکی واسا کی زمین پر ہے، مزید یہ کہ واسا کی زمین واسا کے زیر استعمال ہے جس پر کسی کا کوئی قبضہ نہیں ہے۔ بقیہ زمین TMA کے زیر استعمال ہے۔ اس پر قبضہ ہونے یا نہ ہونے کے متعلق سوال TMA سے پوچھا جائے۔

(ج) اس سوال کا جواب جزو (ب) کے اندر دیا جا چکا ہے۔ واسا کی زمین پر کسی کا قبضہ نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2017)

لاہور جوبلی ٹاؤن میں کمرشل ایریا کے پلاٹوں سے متعلقہ تفصیلات

*8802: جناب شہزاد منشی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جوبلی ٹاؤن لاہور میں کمرشل ایریا / کمرشل پلاٹوں کے نمبر اور بلاک کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) کتنے پلاٹ کمرشل ایریا میں کن کن افراد کو فروخت یا الاٹ کئے گئے ہیں ان کے نام اور پلاٹ نمبر وصول کردہ رقم کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) اس ٹاؤن میں کتنے افراد نے محکمہ کی ملی بھگت سے غیر قانونی طور پر دکانیں کہاں کہاں بنا رکھی ہیں؟

(د) کیا محکمہ / حکومت اس ٹاؤن میں مختص کمرشل ایریا میں دکانیں حاصل کرنے والے افراد کو وہاں پر کاروبار شروع کرنے کے لیے احکامات دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 9 فروری 2017 تاریخ ترسیل 17 اپریل 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جوبلی ٹاؤن میں ٹوٹل کمرشل پلاٹ 124 ہیں ان میں سے 55 ایک کنال Category کے ہیں اور 69 پلاٹ 3 مرلہ Category کے ہیں۔ ٹوٹل Public Utility Sites کے پلاٹ 29 ہیں جن میں 5 School Site، 1 Police Station، 1 Hospital، 3 College Site، 2 Petrol Pump، 6 Mosque، 1 Joy Land Site، 1 Site اور 9 Office Buildings ہیں۔

(ب) جوبلی ٹاؤن سکیم میں کمرشل ایریا کے 17 پلاٹوں کو نیلام عام میں فروخت کیا گیا جن کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) کچھ لوگوں نے گھروں کے نقشے پاس کروانے کے بعد Drawing Room اور Porch کو دکانوں میں Convert کر لیا ہے جن کے خلاف LDA کی طرف سے باقاعدگی سے سپیشل جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں چلان بھجوائے جا رہے ہیں اور ان کو جرمانے بھی کئے جا رہے ہیں۔

(د) جن افراد کو ایل ڈی اے نے کمرشل پلاٹس الاٹ کئے ہیں وہ نقشہ پاس کروانے کے بعد وہاں تعمیر کر کے جب چاہیں اپنا کاروبار شروع کر سکتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2017)

ضلع راولپنڈی میں صاف پانی سے متعلقہ تفصیلات

*8813: حاجی ملک عمر فاروق: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں گزشتہ دو سال کے دوران کن کن علاقہ جات کو صاف پانی فراہم کیا گیا؟
(ب) مذکورہ ضلع کی کتنی آبادیوں کو اس وقت صاف پانی فراہم کیا جارہا ہے؟
(ج) مذکورہ ضلع میں ابھی تک کتنے فی صد لوگ صاف پانی کی سہولت سے محروم ہیں؟
(تاریخ وصولی 16 فروری 2017 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) چیف انجینئر (نارتھ) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ ضلع راولپنڈی میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے زیرِ تحت علاقوں میں گزشتہ دو سالوں 15-2014 اور 16-2015 میں مندرجہ ذیل علاقہ جات کو پانی کی سہولت فراہم کی گئی۔

سال 15-2014 (1) اربن واٹر سپلائی سکیم ٹیکسلا۔ (2) بحالی و مرمت واٹر سپلائی سکیم مری شہر (3) بحالی و مرمت واٹر سپلائی سکیم مری شہر مسوٹ سورس (4) بحالی و مرمت واٹر سپلائی سکیم مری شہر کھنی تاک سورس (5) بحالی و مرمت G.S.T مری شہر کشمیر پوائنٹ (6) بحالی و مرمت واٹر سپلائی سکیم مری شہر دھر جاوا سورس (7) رورل واٹر سپلائی سکیم دھمیال (8) بحالی و مرمت رورل واٹر سپلائی سکیم باگڑا سیداں مجاہد (9) رورل واٹر سپلائی سکیم نرالی کسوال تحصیل گوجر خان (10) (7) واٹر سپلائی سکیم کلر سیداں (11) رورل واٹر سپلائی سکیم جیون کالونی ڈھوک للیال (12) واٹر سپلائی اینڈ ڈرینج سکیم قاسم آباد (13) واٹر سپلائی سکیم علامہ اقبال کالونی (14) واٹر سپلائی سکیم اعوان ٹاؤن قاسم آباد (15) (واٹر سپلائی سکیم بوکرہ (16) واٹر سپلائی سکیم چشتیہ آباد (17) واٹر سپلائی سکیم ڈھوک گجراں۔

سال 16-2015 (1) بحالی و مرمت واٹر سپلائی سکیم مری شہر کھنی تاک سورس (2) اربن واٹر سپلائی سکیم ٹیکسلا (3) بحالی و مرمت واٹر سپلائی سکیم مری شہر (4) واٹر سپلائی اینڈ ڈرینج سکیم قاسم آباد (5) واٹر سپلائی سکیم بوکرہ (6) (واٹر سپلائی سکیم چشتیہ آباد (7) واٹر سپلائی سکیم ڈھوک

گجراں (8) رورل واٹر سپلائی سکیم دھمیال (9) واٹر سپلائی سکیم فضائیہ ہاؤسنگ کالونی (10) رورل واٹر سپلائی سکیم بلاول (11) رورل واٹر سپلائی سکیم بھون تحصیل کہوٹہ۔

واسا راولپنڈی

واسا راولپنڈی نے گزشتہ دو سال کے دوران راول ٹاؤن کی 46 یونین کونسلوں اور پوٹھوہار ٹاؤن کی 15 یونین کونسلوں کو صاف پانی فراہم کیا گیا۔

پنجاب صاف پانی کمپنی

پنجاب صاف پانی کمپنی نے ضلع راولپنڈی کے دیہی علاقوں میں واٹر کوالٹی سروے مکمل کر لیا ہے اور 2600 واٹر سیمپلز کی بنیاد پر GIS میپنگ بھی مکمل کر لی گئی ہے۔اس کے علاوہ منصوبہ جات کے تخمینے، سہولت سنٹرز / واٹر فلٹریشن پلانٹس کے لیے جگہ کا تعین اور گاؤں کی سطح پر صاف پانی کی تنظیمیں تشکیل دی جا چکی ہیں۔

(ب) چیف انجینئر (نارتھ) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ

ضلع راولپنڈی کے 206 دیہات اور اُن سے ملحقہ آبادیوں کے لوگوں کو محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی مکمل کردہ واٹر سپلائی سکیموں سے پانی فراہم کیا جا رہا ہے جبکہ اربن علاقوں میں واسا راولپنڈی اور T.M.A پانی فراہم کرتا ہے جبکہ کنٹونمنٹ ایریا میں کنٹونمنٹ بورڈ پانی مہیا کرتا ہے۔

واسا راولپنڈی

راولپنڈی شہر کے راول ٹاؤن اور پوٹھوار ٹاؤن کو صاف پانی فراہم کیا جا رہا ہے۔

پنجاب صاف پانی کمپنی

پنجاب صاف پانی کمپنی کے منصوبہ جات کے نفاذ سے ضلع راولپنڈی کے دیہی علاقوں میں 1300 گاؤں اور دیہات کے تقریباً 21 لاکھ افراد پینے کے صاف پانی کی سہولت سے مستفید ہو نگے۔

(ج) چیف انجینئر (نارتھ) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ ضلع راولپنڈی میں ابھی تک 60 فیصد لوگ صاف پانی کی سہولت سے محروم ہیں۔

واسا راولپنڈی

راولپنڈی شہر کے 5 فیصد لوگ صاف پانی کی سہولت سے محروم ہیں اور یہ علاقے پوٹھوہار ٹاؤن کی 15 یونین کونسلوں میں واقع ہیں۔

پنجاب صاف پانی کمپنی

اس وقت راولپنڈی کے دیہی علاقوں میں 64 فیصد لوگ پینے کے صاف پانی کی سہولت سے محروم ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2017)

راولپنڈی میں غیر قانونی پلازوں سے متعلقہ تفصیلات

*8814: حاجی ملک عمر فاروق: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا راولپنڈی شہر میں غیر قانونی پلازے موجود ہیں اگر ہاں تو ان کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) راولپنڈی شہر میں پلازوں کی تعمیر سے پہلے کن کن اداروں سے این او سیز درکار ہوتے ہیں؟

(ج) حکومت غیر قانونی پلازوں کے خلاف کیا کارروائی کر رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 16 فروری 2017 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) راولپنڈی ترقیاتی ادارہ کی شہر میں 13 ہاؤسنگ سکیمز ہیں جن میں چھوٹے بڑے 25 غیر قانونی پلازہ / شاپ مارکیٹ (کمرشل تعمیرات) کی نشاندہی کی گئی ہے۔ ان غیر قانونی پلازوں کے خلاف قانونی کارروائی عمل پذیر ہے (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ جبکہ باقی شہر کا کنٹرول راولپنڈی میونسپل کارپوریشن کے پاس ہے۔

(ب) جن اداروں کے این او سی برائے تعمیر پلازہ درکار ہیں۔ ان کی تفصیل یہ ہے:

دو کنال سے کم رقبہ اور 38 فٹ اونچائی تک کے لیے :

ریسکیو 1122، سول ڈیفنس

دو کنال اور زائد رقبہ پلاٹ اور 38 فٹ سے زائد اونچائی کے لیے :

ریسکیو 1122 ، سول ڈیفنس، EPA

(ج) غیر قانونی پلازوں کے خلاف پنجاب ڈویلپمنٹ آف سیٹیز ایکٹ 1976 اور آر ڈی اے بلڈنگ اور زوننگ ریگولیشن 2007 کے تحت قانونی کارروائی محکمہ آر ڈی اے میں روبہ عمل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2017)

سرگودھا میں عوام الناس کے لئے پارک بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*8844: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرگودھا شہر میں مرد و خواتین کے لئے کوئی پارک یا سیر گاہ نہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سرگودھا میں میلہ منڈی گراؤنڈ کا وسیع رقبہ موجود ہے کیا حکومت اس میں مرد و خواتین کے لئے پارک بنانے کو تیار ہے تمام تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 16 فروری 2017 تاریخ ترسیل 11 اپریل 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست نہ ہے کیونکہ سرگودھا شہر میں مرد و خواتین کے لیے مندرجہ ذیل پارک / تفریح گاہیں موجود ہیں اور انکو (PHA) پارکس اینڈ ہارٹیکلچر و دیگر ویلفئیر ایسوسی ایشن دیکھ بھال کر رہے ہیں۔

1۔ کمپنی باغ

2۔ عید گاہ پارک

3۔ بینظیر پارک

4۔ رحمت العالمین پارک

5۔ ٹاہلی چوک نیو سیٹلائٹ ٹاؤن

6۔استقلال آباد پارک

7۔سنہری پارک سیٹلائٹ ٹاؤن

اس کے علاوہ اور بھی پارکس کی تزئین و آرائش کی جا رہی ہے۔

(ب)میلہ منڈی سے ملحقہ رقبہ پارک کے لیے Million 56.378 کا ایسٹیمیٹ تیار کیا جا چکا ہے ۔مالی سال 18۔2017 میں سالانہ صوبائی ADP-2017 میں شامل کرنے کی استدعا کی جا چکی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2017)

ضلع سرگودھا میں آشیانہ ہاؤسنگ سکیم سے متعلقہ تفصیلات

*8849: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں آشیانہ ہاؤسنگ سکیم کب منظور ہوئی؟

(ب)اس سکیم میں اب تک کتنی رہائش گاہیں تعمیر ہو چکی ہیں اور جن لوگوں کو یہ رہائش گاہیں دی جا چکی ہیں، اس کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج)اس سکیم پر کل لاگت کا تخمینہ کیا ہے اور اس میں سے کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے؟

(د) باقی رہائش گاہیں کب تک مکمل ہو جائیں گی اور اس کی تکمیل میں کیا رکاوٹ ہے؟

(تاریخ وصولی 17 فروری 2017 تاریخ ترسیل 11 اپریل 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)2011 میں آشیانہ ہاؤسنگ سکیم ضلع سرگودھا کا پلان بنا۔

(ب)اب تک آٹھ ماڈل ہاؤس تعمیر کیے گئے ہیں، بعدازاں آشیانہ ہاؤسنگ سکیم کو ناگزیر وجوہات کی بنا پر 2014 میں ختم کر دیا گیا، جس میں عوام کی عدم دلچسپی اور جگہ کا موزوں نہ ہونا کی وجوہات شامل ہیں

جس وجہ سے سکیم کی بحالی پر توجہ نہ دی جا سکی،اوراب وہاں پر فی الحال حکومت کا کسی ایسی سکیم کی منصوبہ بندی کا کوئی ارادہ نہیں۔

(ج)اوپر دیئے گئے جواب کی روشنی میں یہ سوال غیر متعلقہ ہے۔

(د)اوپر دیئے گئے جواب کی روشنی میں یہ سوال غیر متعلقہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2017)

ساہیوال شہر میں سیوریج اور پی پی 222 میں سیوریج کی منظوری سے متعلقہ تفصیلات

*8862:جناب محمد ارشد ملک،ایڈووکیٹ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ساہیوال شہر کے کتنے علاقوں میں سال 15-2014 اور 16-2015 میں نیا سیوریج ڈالا گیا مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) تحصیل ساہیوال حلقہ پی پی 222 کے دیہات / علاقے جن میں سیوریج سسٹم موجود نہ ہے ان کی مکمل تفصیل سے آگاہ کریں اور ان دیہات میں کب تک سیوریج دینے کا ارادہ ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ساہیوال شہر کا سیوریج سسٹم پرانا اور ضروریات کے لئے ناکافی ہونے کی وجہ سے اکثر بند رہتا ہے کیا حکومت Re fasilitation کا ارادہ ہے تو کب تک؟

(د) کیا حکومت ساہیوال شہر اور اس کے گرد نواع کے علاقوں میں پرانے سیوریج سسٹم کو تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ ساہیوال سٹی کے سیوریج کا ڈسپوزل سیوریج کا ہے جس کی مونسپل کارپوریشن پرسان حال نہ ہے گندے پانی نے عوام کی زندگیوں کو اجیرن کر دیا ہے کیا اس کا تدارک کیا جا رہا ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 23 فروری 2017 تاریخ ترسیل 11 اپریل 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ساہیوال شہر میں سال 15-2014 اور سال 16-2015 میں ایک ایک سیوریج سسٹم بچھانے کا منصوبہ مکمل کیا گیا جن کی تفصیل One Page Note کی صورت میں (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ان منصوبوں کی تکمیل کے بعد ساہیوال شہر کے شمالی علاقے جیسے کہ محمدیہ ٹاؤن، جواد ٹاؤن، شادمان ٹاؤن، فیصل ٹاؤن، پاک ایونیو کالونی، حبیب ٹاؤن، کوٹ خادم علی شاہ، گنج شکر کالونی، مدینہ ٹاؤن، فرید ٹاؤن کا شمالی علاقہ، محمد پور روڈ کے ساتھ تمام آبادیاں، اڈہ 89/6-R اور چک نمبر 89/6-R کو سیوریج کی سہولت حاصل ہو گئی ہے۔

(ب) تحصیل ساہیوال حلقہ پی پی 222 میں کل 99 دیہات ہیں جن میں سے 15 دیہاتوں میں سیوریج / ڈرینج سسٹم موجود ہے تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جبکہ باقی 84 دیہاتوں میں جزوی طور پر ڈرینج سسٹم موجود ہے۔ تاہم ان دیہاتوں میں حکومت ترجیحی بنیادوں پر سیوریج / ڈرینج سسٹم دینے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ ساہیوال شہر کا سیوریج سسٹم پرانا اور ضروریات کے لئے ناکافی ہے۔ تاہم کبھی کبھار کوئی نہ کوئی بندش ہو جاتی ہے جو کہ معمول کا عمل ہے۔ حکومت ساہیوال شہر کے سیوریج سسٹم کو مزید بڑھانا چاہتی ہے۔

(د) ساہیوال شہر اور اس کے گردونواح کے علاقوں مثلاً چک نمبر 94/6-R اور چک نمبر 87/6-R میں پرانا سیوریج سسٹم موجود ہے۔ جن کو گاؤں کی یوزر کمیٹیاں چلا رہی ہیں۔ تاہم حکومت ان علاقوں میں نیا سیوریج سسٹم ڈالنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ہ) یہ درست نہ ہے۔ ساہیوال شہر کے شمالی حصے کے تین ڈسپوزل 86/6-R، 93/6-R اور کچا نور شاہ روڈ پر واقع ہیں جن کی دیکھ بھال میونسپل کارپوریشن کر رہی ہے اور اچھے طریقے سے چلا رہی ہے۔ تاہم ان دنوں بجلی کی طویل بندش کی وجہ سے کچھ مسائل درپیش آرہے ہیں۔ لوڈشیڈنگ کے دوران گندے پانی کو گلیوں میں پھیلنے سے روکنے کیلئے تمام ڈسپوزل اسٹیشنز پر ڈیزل جنریٹر موجود ہیں جن کی مدد سے یہ مسلہ حل کرنے کی ہمہ وقت کوشش کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25اپریل 2017)

لاہور رائے ممتاز

حسین بابر

25اپریل 2017ء سیکرٹری

بروز جمعرات مورخہ 27اپریل 2017 کو محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	ڈاکٹر سید وسیم اختر	5070-2617
2	جناب محمد ارشد ملک،ایڈووکیٹ	8862-5162
3	محترمہ خدیجہ عمر	5623-5622
4	محترمہ نگہت شیخ	8586-8172
5	جناب احسن ریاض فتیانہ	8422-8376
6	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	8437
7	محترمہ فائزہ احمد ملک	8490
8	میاں طارق محمود	8515
9	ڈاکٹر نوشین حامد	8581
10	جناب طارق محمود باجوہ	8769
11	محترمہ لبنیٰ ریحان	8773
12	جناب محمد عارف عباسی	8779
13	میاں محمد اسلم اقبال	8792
14	جناب شہزاد منشی	8802
15	حاجی ملک عمر فاروق	8814-8813
16	چودھری عامر سلطان چیمہ	8844
17	محترمہ حنا پرویز بٹ	8849